82308 ـ دانت کے سوراخ میں دوائی لگانے سے روزے پر کوئی اثر نہیں ہوتا

سوال

میں اپنے دانتوں کا علاج کرا رہا ہوں اور ہر تیسرے ہفتہ ڈاکٹر کے پاس جانا ہوتا ہے جو میرے دانتوں اور منہ میں کچھ مادہ سا لگاتا ہے تو کیا ایسا کرنے سے روزہ باطل ہو جائیگا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

جب تك اس مادہ میں سے کچھ عمدا نگل نہ لیا جائے اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا، اور اگر اسے رات کے وقت لگوایا جائے تو یہ روزے کے لیے احتیاط اور بہتر ہے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

اگر انسان کو دانت درد ہو اور وہ ڈاکٹر کے پاس جائے تو ڈاکٹر اس کے دانتوں یا کھوڑ کی صفائی کرے یا کوئی دانت نکال د ے تو کیا ایسا کرنا اس کے روزے پر اثرانداز ہوگا یا نہیں، اور اگر ڈاکٹر نے سن کردینے کا انجیکشن لگایا تو کیا اس کا روزے پر اثر پڑیگا ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" سوال میں جو کچھ ذکر کیا گیا ہے اس کا روزے پرکوئی اثر نہیں، بلکہ یہ معاف ہے، لیکن مریض کو چاہیے کہ وہ خون یا دوائی نگلنے سے اجتناب کرے، اور اسی طرح مذکورہ انجیکشن کا بھی روزے کی صحت پر کوئی اثر نہیں.

کیونکہ یہ کھانے پینے کے معنی میں نہیں، اور اصل میں روزہ صحیح سلامت ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی ابن باز (15 / 258).

واللہ اعلم .